● رئیس: میں ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہوں۔
رمیش: وہ کیسے؟
رئیس: صرف نا، نکال کر

● جج چور سے: تم نے یہ سائیکل کیوں کر چرائی؟
چور: حضور یہ سائیکل تو قبرستان میں پڑی تھی، میں سمجھا اس کا مالک مرگیا۔

مرسلہ: محمد پرویز عالم، جتن بیگھہ، اکوڑھی گولہ

● ایک آدمی کا پیٹ خراب ہوگیا۔ ڈاکٹر کے پاس گیا اور لوگوں کی موجودگی میں کچھ یوں حال بتانے لگا: ''ڈاکٹر صاحب! صبح سے نیٹ ورک خراب ہے، مسڈ کال پہ مسڈ کال آرہی ہے، آوٹ گوئنگ بالکل فری ہے۔ طرح طرح کی رنگ ٹونز بجتی ہیں، پیٹ میں بیلنس بالکل نہیں ٹھہرتا، جتنا لوڈ کردو سب ختم۔''
ڈاکٹر (ہنستے ہوئے): ''یہ دوا لے جائیں، سم (SIM) بلاک ہوجائے گی۔

مرسلہ: شفق اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

● ہم نے منگل اور شنی کی کھوج کی ہے اور کھوج پر 137 بیلن ڈالر کا خرچ آیا۔
ایک ہندوستانی اور ہمارے یہاں پنڈت جی 101 روپے میں ان دونوں (ग्रहों) گرہوں کی دشا بدل دیتے ہیں۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، حسین نگر کالونی، دھنباد، جھارکھنڈ

● بڑی سخت سردی تھی۔ ایک بیوقوف مسلسل پانی بھرے جارہا تھا۔ ایک صاحب نے پوچھا تم صبح سے اتنا پانی کیوں بھر رہے ہو۔ آخر اتنے پانی کا کیا کروگے؟
بیوقوف بولا: پانی بہت ٹھنڈا ہے، گرمیوں میں کام آئے گا۔

مرسلہ: انس اعجاز، سہارنپور (یوپی)

● استاد: امتحانات نزدیک آرہے ہیں کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھ لو۔
شاگرد: ماسٹر صاحب پرچے میں کون کون سے سوال آرہے ہیں؟

● استاد شاگرد سے: مجھ سے ریاضی کا کوئی سوال پوچھو حل نہ کیا تو ۵۰ روپے انعام۔
شاگرد: پانی میں ۵ بطخیں جارہی تھیں درمیان والی بولی میرے پیچھے ۳ اور میرے آگے ۵ بطخیں ہیں، حل کرو سر۔
استاد: یہ لو ۵۰ روپے اور تم حل کرو۔
شاگرد: ۵۰ روپے جیب میں ڈال کر بولا سر درمیان والی بطخ جھوٹ بول رہی تھی۔

مرسلہ: صمد قیصر، محلّہ بنولیہ، بہار شریف (نالندہ)